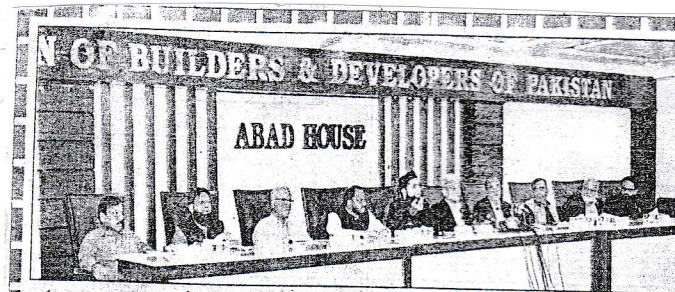


روزنامہ پلک پوسٹ اخبار کراچی 21 ستمبر 2025ء



گواہر یا کستان کی ترقی و نوٹھائی کا ذریعہ ہے، محمد حسن بخشی

گور کو فوری فعل کرنے تک لیکن فری زدن اور اسارت میں بنا نے کے لیے کسی پیکن فنڈ نگ سے تم خرچ کرنے کا مطالبہ، جیسی میں آباد

گوارکے لیے صرف تقریں کی ہیں، عملی اقدامات کہیں ظرف نہیں آتے۔ انہوں نے بتایا کہ گوار

مش کام کرنے والے چاروں صوبوں کے پلور آج دیوالی ہونے کے قریب جن کیونکہ علائم تھیں مکمل نہیں ہو پا رہیں۔ لینہ ریکارڈز کی پیپر ایز میشن و خاکب کے طارہ وہ بگیں موجود نہیں، جو اپنے اقتدار پر مبنی تھے۔

مریم کا دوسرے بیوی تھا شیخ سعید۔ اگرچہ صورت حال برادر اوری اور میرزا رسمیا کارنے کیلئے میں بھکر پکے سے مریم اپنے والے بھی اپنے ہاتھ لاتے رہیں گے، جس کوئی نے ایک سال کے دروازے میں تباہی کر کر خیر من چلپا پائی۔ میرزا زوری سے ملاقات کے بعد کامی میں آؤ۔

کی کئی رستورانوں پر قیمت ہارے اور 8 سے 10 اپنیاں واگرہ کوئی نہیں۔ جہاں اس سہی زمگن آگوڈھے پکا چین چین بار اپنی کرشن نے ان عمارت کے خلاف کہہ کر تاکیں کہ یہی خوب نے اسکا لامکان کرے گا۔ میر غوثی نے اس کو خلیفہ کا نام دیا۔

A black and white photograph showing a group of people standing in a row, possibly a family or a group of friends, in an indoor setting. The individuals are dressed in dark clothing, and the background is plain.

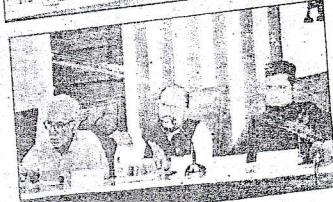
حالیہ کرتے ہیں، کہ سر برائی کو روں کو اعتماد ملتے اور
متاثل آبادی تعلقِ مدنوں میں ترقی کی را و پچھلے ہیں۔ جو سر برائی آبادِ حسن کی شیخی نے اپنی
کار سفید فرنیٰ میں اضافہ کی، اگر کام، دعویٰ اور کام کی مدد و معاونت کا مستحبت

پریس فارمکس کی میں اسی نے دوسرے سی ایک بذرگ وہیں بھی پس منظر کے لئے تجارت
بے اخونوں نے اپنی اگر تجارت شیخیت سے الٹا مل کر تو کوئی دنار خیر کے لئے تجارت
اور سیاستی تحریک بن سکتا ہے اور وہ میں مصوبہ بھی مخفی قبریوں اور وحدوں کی ذمہ رہ جائے گا۔

موقع پر سابق جنگمن آباد میڈیا اسٹریٹ نوکری کا 2002 سے اب تک مواد میانی اور کچھ
ٹینسیں ہے۔ جو بھتائی کے عوام نے اس ادارت کی کلیئے اپنی سرمایہ کاری کرنی کی، پانی اور رکھی کی کہ سہولت
ویسے تھے۔ ملکی ختم گواہی کا ذکر بھی غافل۔ کیونکہ چون میڈیا ورکر کو کاماء کو مل کر کوئی

باجے اور بیچانہ سلوں خاور میں رہتے داون میں پہنچا۔ اور وہ دن بھر کیلئے سوچنے پڑا۔ اور عالم کی تجھی تین ٹوپیوں کو نکال کریں گے۔ جیسا اختر تاونے کیا کر کر کوٹل بائیں اے پر ریخت اس کے لئے محفوظی دی گئی، لہداریت ہاؤ سن کیلئے بجت

پانچ سالیں کے بعد اپنے ایک بھائی کو ملکہ نظر نہیں پڑی۔ اسی نظر کے باعث میں اپنے ایک بھائی کو ملکہ نظر نہیں پڑی۔ اسی نظر کے باعث میں اپنے ایک بھائی کو ملکہ نظر نہیں پڑی۔



پیشت میں جان آئے گی۔ انہوں

١٦ ربیع الاول ١٤٤٧ھ ستمبر ٢٠٢٥ء

گواد پاکستان کی ترقی اور خوشحالی گذر یعنی

حکومت سے کہا ہے ہیں گواہ کیس فری زون اور اسلامت میں بنانے کے لیے یک قدر نگ سے قم خرچ کی جائے جس نے
گواہ پا کستان کی تاریخ میں ایک سبزی و قوت کے طور پر سامنے ملایا ہے جو بدقسمتی سے ہم اس سے وفادار ہیں ملائے جاسکے جس کی قوت قصی
پا کستان کے لئے وارثہ عالمی شہر ہے جس کے لئے ہم اس سے ملائے جائے گے جس کے لئے ہم اس سے ملائے جائے گے

کراچی (انٹاف برپور) ایسوی اینڈن آف گواو کو فوری قابل کرنے اور گواو کو تیکلیں فری سے قم خرچ کرنے سمیت اکن وامان بحال اور



بذریعہ احمد ذاولیہ (آماد) کے چھتری میں صحن بخشی نے زوون اور اسماڑت شی بنا نے کے لیے یہ پیک فنڈنگ مقامی لوگوں کو مضمونوں میں (باقی صفحہ 3 نمبر 20)

٢٠ مقدمة في الفتن

میں شامل کرنے والے مطالبہ کر دیا گئے، جو گادری پاکستان کی ترقی و خوشحالی کا ذریعہ ہے۔ گادری پاکستان کی تاریخ میں ایک سہری میوچنگ کے طور پر سے آتی ہے، مگر بدھنی سے اب تک اس سے دو قاتمینہ اعلیٰ اسلام کی وقوع بھی۔ اگر حکومت نے گادری خالل کرنے کے لیے فوجی مہربانی اور امن دی کی تو گادری پاکستان کو دنیا کی تینی منصے پاے گا جن کی اس وقت پاکستانی میں کوخت ضرورت ہے۔ یہ ایسا انواع کے آباد باری کی بیکی میں پریش کا نتیجہ ہے جو اس موضع پر آباد کرنے کے لیے فوجی مہربانی اور امن دی کیے جائیں۔ گادری میں ایسا جیزیرہ میں طارق عزیز، جیمز ہرین مدنون ریجن ایم ایمیشن قوانی، گادری پس بٹی کے ساتھ زندگانی ترقی اور آباد کے ساتیں جیزیرہ میں چینی اشرف تالو بھی اس کے مہر ہے۔ جن کی کی تھیں تباہ کر جس درجنواں کے لیے ہماری میں سفرست رکھا جائے۔ جیزیرہ میں آبادی کا پاکستان کے لیے بھیں اور وہیں اپنی ایجادیں کرے گے۔ جیزیرہ میں ٹیکٹ ہو سکتا ہے، جیکن شرط پر ہے کہ اس کی ترقی کو قوتی ترقیات میں سفرست رکھا جائے۔ جیزیرہ میں آبادی کا پاکستان 2014ء میں جیزن نے پاکستان اقتصادی اسلامی (پاک) کی بیک (کے تھت) 45 ارب ڈالری سرمایہ کاری کی تھی۔ مگر گادری کو 80 ہزار روپے کی تھی جسکے باقی سرمایہ کا پاکستانی حصہ آئی پیش ہے۔ اگر اس وقت گادری کو ہمکل طور پر ترقی دی جائی تو آبادی کا پاکستان کے لیے بھیں اور وہیں اپنی ایجادیں کر سکتے ہیں۔

سماں لکھ کر اگر کوئی تعلیم تھات آسمان ہو جائی اور برآمدات کے دروازے مکمل جائے۔ اخوس نے کہا کہ گادری اس سب سے بڑی رکاوٹ سمجھی کیا مدد ہے۔ ان کا نام تھا کر دن جسرا پاکستان کے خلاف سماں لکھ کر اگر کوئی تعلیم تھات آسمان کی ترقی

Daily Nai Baat

شہری بات کلچری

چیف ائٹلائنز: چیئرمین عبدالرحمن

بدھ 16 ربیع الاول 1447ھ 10 ستمبر 2025ء 26 جمادی دین 2082ء



ایسوی ایشن آف بلڈر زاپر (آباد) کے چیئرمین حسن جنشتی پرنس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

گواہ پاکستان کی ترقی و خوشحالی کا ذریعہ ہے، حسن جنشتی

جنشتی میں آباد کا گواہ کو فری فعال کرنے اور مقامی لوگوں کو منصوبے میں شامل کرنے کا مطالبہ

کراچی (اسناف روپر) ایسوی ایشن آف بلڈر زاپر (آباد) کے چیئرمین حسن جنشتی کے نویز ایئنڈ ڈیولپر (آباد) کے چیئرمین حسن جنشتی نے گواہ کو فری فعال کرنے اور گواہ کو ٹکس فری زون اور امدادت کی بنانے کے لیے پیک فنڈ نگر سے قم خرچ دنیا کے کم اکیں کی میشیں بیاحت پر جلتی ہیں، اسی طرح گواہ پاکستان کے لیے کم جگہ غلات ہو سکتے مخصوصوں میں شامل کرنے مطالبہ کر دیا ہے، گواہ پاکستان کی ترقی و خوشحالی کا ذریعہ ہے، گواہ پاکستان کی تاریخ میں ایک سنبھلی موقع کے طور پر سامنے آیا ہے مگر بدتری سے اب تک اس سے وہ فائدہ نہیں انجیا جا سکا جس کی توجیہ کی۔ اگر کھجومت نے گواہ کو فعال کرنے کے لیے فری مورث اقامت ن کیے تو گواہ پاکستان کو وہ مذاقہ نہیں دے پاے گا جن کی اس وقت پاکستانی قوم کو خفت ضرورت ہے۔ یہ بات انھیں نے آباد پاکستان کے لیے بھی اور وہی ایشیائی میں لکھ کر گو کر پیچی میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کی تربیل تہذیت آسان ہو جاتی اور برآمدات کے کی۔ اس موقع پر آباد کے سینئر و اس چیئرمین میں سید دروازے کھل جاتے۔ انھیں نے کہا کہ گواہ کی سب افضل حبیب اس چیئرمین طارق عزیز، چیئرمین سدرن سے بڑی رکاوٹ سکیو رنی کا مسئلہ ہے۔

باقی الیاس شاکر دوی انجمنار

کے لیے میجن اور وہ سلیمانی صالوک کا درگوکی تسلیمانیت
آسان ہو جائی تو رہا مامات کے دروازے کھلے جاتے۔ انہوں
نے کہا کہ گوارڈ کی سب سے بڑی رکاوٹ مکانوں کی مسلط
ہے ان کا کہنا کہچھ کر دیجئے۔ انہوں نے رکاوٹ کے خلاف ادا شیش
کرتے ہیں اور گوارڈ کو غیر فعال رکھتے کوئی کوشش کر رہے
ہیں۔ پاک افغان کے جوان رہنا چاہیے جاؤں کی قبولی دے
رہے ہیں لیکن حکومت کو بھی چاہیے کہ وہ حقیقی آبادی میں
سرپاری کا رکارے کہ وہاں کے مصالح اسکے برابر ہوں۔
اپنے شکنی خلافت کو تحریک کرنے پر جن میں بھی نہیں گیا کہ
گوارڈ کا کام ایک پروپرٹی تھا حال اپنے تسلیں کریں میں گیا کہ میں
الاقوایی پر بازیں مکنن توں قوم از مر مقتولیتی ہی شروع کی
جا سکتی تھیں کہ شہری تھانی قوم اور اسرائیل کاروں کو سبوتلت۔
تھیں میں آنے کا کہ مقامی آبادی کو ظہر اعاذ از کیا
جائے، گوارڈ کی ترقی سب سے پہلے قائمی آبادی کی ترقی
سے پہلے ٹھیک ہوئی چاہیے کہ جو فوجی سرپاری کا گوارڈ پر
پیش کریں گے حقیقت یہ ہے کہ سرپاری کیا کہ سرداروں کے
موافق ہیما ہوں گے اور حقیقی موصیت میں ہائے آئے گی۔
انہوں نے تیر کے پرلاٹیں بیٹھنے والی ٹانوں کا کہے، لیکن
وقتی اور غیر مغلی سرپاری کا دل کا خرقدام کیا جائے
اسے۔

باد کے چیزیں میں حسن، عخشی آپا دہاؤس کر اچی میں پر لیں کافر نس سے خطاب کر رہے ہیں

گواہ کو تیکس فری زون اور اسماڑت سی بنا نے کے لیے سی پیک فنڈ نگ سد قم خرچ کرنے کرنے مطالبہ
گواہ کو فوتی فعال کیا جائے چیز دریں کو آبادی حسن بخشنی

حکومت نے گواہ کو فعال کرنے کے لیے فوری مہر اقدام کیا تو گواہ وہ دنیا بخوبی دے پایا گا جن کی قوم کو سخت ضرورت ہے جس طرح دنیا کے کئی ممالک کی معشیتیں سیاحت پر رچتی ہیں، اسی طرح گواہ بھی پاکستان کے لیے کمپ چیخیر ثابت ہو سکتا ہے گواہ میں کام کرنے والے چاروں سو بول کے بلدر راز اج دیوالیس ہونے کے قریب ہیں کیونکہ حکومتی آئینیں مکمل نہیں ہو رہیں ہیں، پر یہیں کافی نہیں کر کیجی (عماائدہ خصوصی) ایسوی ایشیان آف بلدرز ایڈیشنل بولپور (آی او) کے میجر مین حسن بخشی نے گواہ کو فوری فعال کرنے اور گواہ کو کمیں فری زون اور اسارت منی بنانے کے (ایقی صفحہ نمبر 2) تاپ 26

بچت پر من اباد
لے لیں یہکنڈ ملک سے ملک خود کرنے سے مسیت اون واما
بھال اور سماں کی ترقی کو مضمون میں شامل کرنے مطلباً کر
سے گئی کاروبار پاکستان کی ترقی و ترقیاتی کا درج ہے۔
پاکستان کی ترقی میں ایک سہی مقنونے کے طور پر سامنے
ہے، بے پرواہی سے اسکے بعد فامہ میں الیکٹرونیک
جس کی ترقی تحقیقی اور حکومتی نے گورنمنٹ کرنے کے
فروغیں پر اعتماد فراہم کیے تھے اگر کوئی خلاف کرنے کے
پاپے چاہیں جن کی اس وقت کا سکان کو کوئی ضرورت نہ ہے۔
بھابتھوں نے آباد اور اس کی ملکیتی پر بھی کافی افسوس
کیا۔
خطاب کرتے ہوئے اسی سامنے میں کافی اس سفر اپار کے ساتھی کے کوئی
سفلی جیسے اسی کی ترقی میں اس طبقہ عزیز، ایکیزیز
مددگار رینجی اور اپار کے ساتھ قوانینی عدالت کا اعلانی
انسانی حقوق کی ایجاد پر ملکیتی، ایک طرح جدا کے ساتھ
کے مہر اتھر۔ صنعتی کی ملکیتی سے ملکیت پر ملکیتی، ایک طرح جدا کے ساتھ
مالکیت کی ملکیتی سے ملکیت پر ملکیتی، ایک طرح جدا کے ساتھ
اس کی ترقی کو تو قوی توجیہات میں سرفراز نہ کر سکتے
کے۔ پھر میں اپنے کام کا 2014ء میں بخوبی
کے۔ میں اپنے اقتصادی پادری (یہکنڈ) کے سخت 45 ارب
اڑی اسرائیلی سرمایہ کا ایکی ملکیتی کی ترقی ملکیت پر ملکیت 80 روزہ اولیٰ
بکھر کی باقی سرمایہ کی پوری سکھ خدمتاً آئی تیزی میں جیلی گئی

فوج

چیف ائیریٹر: مرتاپ خان
ائیریٹر: محسن بلاخان

١٦ ربیع الاول 1447، 10 ستمبر 2025

کاروں کا رہنمی مقدم کیا جانا چاہیے۔ جیسے میں ایسا دن
کہا کہ تم سیاہ جام عینیں گواہ کے حاملے میں
نام رہی ہیں۔ ہمیں گواہ کے ذریعے یہ اے ای
اور گھوپکر طرح ایک ریڑا نہ کثیر فنا جا چے
تھی، لیکن افسوس کہ آج تک لوئی ہمیں سرگزی ظفر
نہیں آ رہی۔ انھوں نے واقعی وری مصوبہ بندی
اسن اقبال پر بھی تقدیر کرتے ہوئے کہا کہ احسن
اقبال نے گواہ کے لیے صرف تقریر یہیں کی ہیں،
عملی اقدامات کہیں نظر نہیں آتے۔ انھوں نے بتایا
کہ گواہ میں کام کرنے والے چاروں سبوبوں کے
بلد رہنے والے یا لونے کے قریب ہیں یعنی کوئی
اسکیں ملک نہیں ہو پا رہیں۔ لیند رہنے والے کوئی
کمپیوٹر ایشیون بخار کے علاوہ کہیں موجود نہیں،
جو ساری کاروں کے لیے تشیباں کے۔ اگر یہ
صورت حال برقرار رہی تو صرف سرمایہ کاری
سرگزی کے باہم اضافہ کا وجہ



آباد کےچھ میں حسن بخشی پر کافر نس رہے ہیں اس موقع پر آباد کے بیندرگاری میں سید حسین، واسیں چیرچ میں طارق عزیز، بنی جعیر میں مسدران رہیں احمد اوسن تھانی، گاڈری سب سب میں کے تونی، افغان تیڈی اور آباد کے ساریں جنہیں جنہیں اشرف نواحی ان کے سارے تھے ۔

کے اور ملکی ترقی و خوشحالی کا سینہ ہر کوئی گز نہیں کر سکتا، یہ کسی فرائیز میں زوال بنا جائے چیزیں آباد

سی پیک منصوبوں کے فنڈز سے ترقیاتی منصوبوں پر رقم خرچ کی جائے، مقامی لوگوں کو شامل کے بغیر ملکی و قومی ترقی کا خواہ ممکن ہے، نہیں۔ جس بخشش

کے کافی دن میں ہر قانونی تبدیلی میں کی میں،
انہوں نے کہا کہ گوار کرنی ترقی ملکی ترقی ہے اور
یا پاکستان کے لیے روزگار کا سب سے بڑا ذریعہ
ثبات ہوتا ہے۔ تاہم اس کے لیے ضروری ہے
کہ حکومت آنکھہ 2 سال میں گوار کو ملں طور
پر اپنیش کرنے کا واضح رؤوف میں دے۔ ہم
حکومت سے گوار کے خواہی سے ایک لیکن پابندی
کام طور پر تھیں تاکہ سرمایہ کاروائی و تجارت ملے
اور مقامی آبادی حقیقی معنوں میں ترقی کی راہ پر
کامزین ہو جائیں۔ آبادیں عین کیتھی نے اپنی پریس
کا تقریباً میں واضح کہ گوار حضن ایک بذرگانہ

نیس بک پاکستان کی میکروت کا سبقتی ہے۔
انھوں نے یہاں کہ اگر حکومت تینی گی سے اقدامات
کرتے تو اوارد نیا سبزی سے لے تھاری اور ساختی
مرکز کی بنیاد سکتا ہے، ورنہ یہ منعوں کی بھی تقریروں
اور خود کو کی نذر رہ جائے گا۔ اس موقع پر سابق
وزیر اعلیٰ میرزا جیدنا اشرف ٹالوئے کہا کہ 2002 سے
لے کر 2007 تک اپنے اکاؤنٹ میں اپنی اور جانشی میں
بھارت کی طرف سے پڑھتے ہیں۔

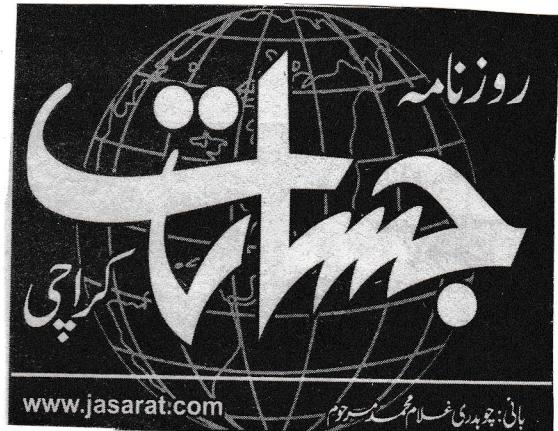
بیت وادر میں پایا اور میں ہے۔ بوجھتان کے عوام نے اساتشی لیکے اپنی سرمایہ کاری کی، اپنی اور بھلکی کی سروبلت مل جائے تو بوجھتان مخصوص کو اور ترقی کرے گا انہوں نے کہا کہ تمام سوپوں کو بچانی ہو کر گاور کیلئے سوچنا ہوگا۔ زیرِ عظم سنتہ میں گاودر تو غالباً کریں کے۔ جنید شرف حالو نے کہا کہ مکران کوں بھل بھی وے پر بیٹ ہاؤ نس کے کلے مظہری ہی گئی، اور اندر ایسے باہم سرکیلے بجت بنایا جائے۔ انہوں نے بوجھتان حکومت سے مطالعہ کیا وہ اپنی مکیون میں فنڈر لگائیں اور تیزیرات کا آغاز کر دیں۔ انہوں نے فاقی حکومت سے مطالعہ کیا لے کر سارے کالے کو گاودر میں فری زون بنایا جائے۔ 35 سال کیلے کو گاودر میں اصلاح ہے۔

بروفت اقدامات کے بغیر نتاں نہیں مل سکیں گے جن کی قوم کو سخت ضرورت، مقامی آبادی کی شمولیت کے بغیر ترقی ممکن نہیں، پہلا حلق مقامی لوگوں کا ہے کراچی (انٹاف روپر) الیسوی ایش آف اسٹارٹ آپ نہیں بنا کے لیے بیک فنڈ نگ کے ساتھ پاکستان کی ترقی کو توی ترجیحات میں سرفیز رکھا تاہم میں ایک ہمیشہ موقع کے طور پر منصب ایسا ہے جو کہ ایک ہمیشہ آبادی کا کہ 2014ء میں بلڈریز ایڈیشن پیور (آباد) کے حکم میں صحن میش نے خرچ گئے سیت اسی میان مخالف اور عقایقی لوگوں کو معمولیوں میں شامل کرنے مطالبہ کر دیا ہے، وادر گارڈ کو کوئی غفاری کے لئے اور گوارڈ کو ایک فری زون اور گارڈ پرستی سے اپنی اس سے دفاع کرنے والیں ایسا ہے جن نے یاں جن میں اخراجا

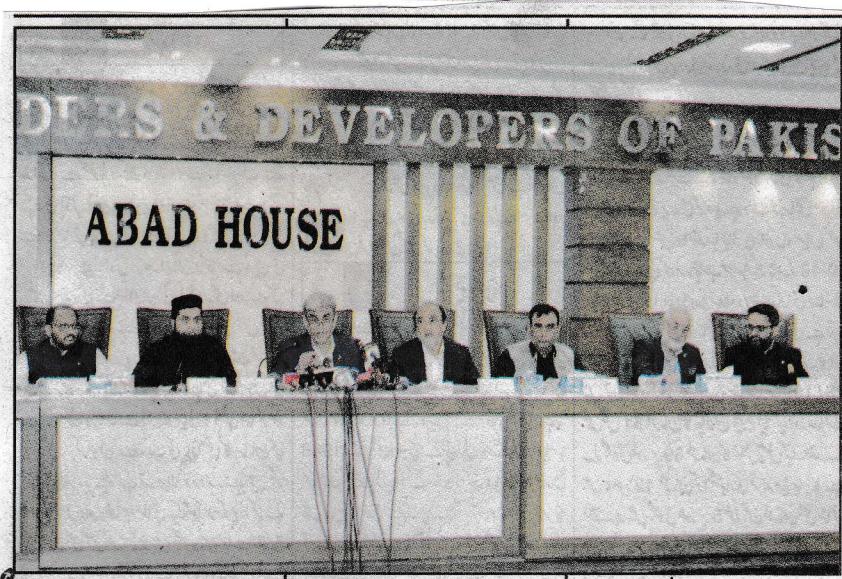
کتحت 45 ارباب اسلامی سرمایہ کاری کی تحریک گاوار کو فعال محسن 80 کروڑ اس طبقہ بانی سرمایہ کاری پاور کلکٹر خصوصاً آئی بی بیزیر میں جلی کی۔ اکاس وفت گاوار کو مکمل طور پر ترقی دی جاتی تو آج پاکستان کے لیے چین اور یونیشینی مالک تک کارکردگی تسلیم نہیں ہے اس ان ہو جاتی اور برآمدات کے دروازے کھل جاتے۔ افسوس نہ کہا کہ گاوار کی سب سے بڑی کاوت پکیوں کی مالکیت ہے۔ ان کا بہنا تکر دش عصاں پاکستان کے خلاف سازشیں کرتے ہیں اور گاوار کو غیری غافل رکھتے ہو شکر رہے ہیں۔ پاک افغان کے درجنہ روزانہ بیچ جانولوں کی قربانی دے رہے ہیں لیکن حکومت کوئی جائیے وہ مقامی ایڈی میں سرمایہ کاری کر کے دہا کے مسائل (باقی مختصر 5 نمبر 2) کا جس کی توقع تھی۔ اگر حکومت نے گاوار کو فعال کرنے کے لیے فوری موثر اقدام نہ کیے تو گاوار پاکستان کو وہ متاج نہیں دے پائے گا جس کی وجہ پاکستانی توکو محنت صورت ہے۔ یہ بات افسوس نے اکاڈمیوں اور ساری اپارٹمنٹ میں پرسیں کافر اس سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ اس موقع پر آباد کے سینئر دانشجویں میں سے فضل حیدر، واں چینج میں طارق عزیز، جیتیز بیمن میں سدرن ریجنک احمد اسخان تھا توئی، گاوار پر سب سینئر کو نویز افغان قریشی اور آباد کے سابق سینئر دانشجویں مجید شرف تلوہ بھی ان کے ہمراہ تھے۔ حسن شمشی نے کہا کہ جس طرح جانے کی تحریک مالک کی میثمتی پاٹھت پڑھتی تھیں، اسی طرح گاوار بھی پاکستان کے لیکن کمی خبری ثابت ہو سکتا ہے۔ لیکن شرط ہے کہ اس

حل کرے، تاکہ لوگ خود اپنے شہر کی حفاظت کو ترجیح دیں، جیسا میں حسن بخشی نے کہا کہ گواہ رکانا ایک پورٹ تھا حال آپریشن کیوں نہیں گیا اگر میں الاقوامی پروازیں ممکن نہیں تو تم ازکم مقامی ہی شروع کی جائیں تاکہ شہر کی تجانبی ختم ہو اور سماں یہ کاروں کو سہولت ملے۔ جیسا میں آیا وہ تجھ کا کس مقامی آبادی کو نظر انداز نہ کیا جائے، گواہ کی ترقی سب سے پہلے مقامی آبادی کی ترقی ہے۔ یہ غلط فہمی دور ہونی چاہیے کہ یہ ورنی سرمایہ کار گواہ پر قائم کر لیں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ سرمایہ کاری سے روکار کے موقع پیدا ہوں گے اور مقامی محیثت میں جان آئے گی۔ انھوں نے زور دیا کہ پہلا فتح یہی شد

کہ دشمن عاصر پا کستان کے خلاف سازیں کرتے ہیں اور گواہ کو غیر فعال رکھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ پاک افواج کے ہوانہ درزان اپنی چانوس کی قربانی دے رہے ہیں لیکن حکومت کو بھی چاہیے کہ وہ مقامی آبادی میں سرمایہ کاری کر کے وہاں کے سماں حل کرے، تاکہ لوگ خودا پہلے شہری خلافت کو تجویز دیں۔ جیسے ہمیں حسن بخشی نے کہا کہ گواہ کا یا اکٹروپرٹ تا حال آپریشنل کیوں نہیں کیا اگر ہمیں الائوی پروازیں نہیں تو کم از کم مقامی عیش و شروع کی جائیں تاکہ شہری خوبی ختم ہو اور سرمایہ کاروں کو سیولٹ مل سکے۔ جیسے ہمیں آباد نے کہا کہ مقامی آبادی کو ظہراً اور نہ کیا جائے، گواہ کی ترقی سب سے پہلے مقامی آبادی کی ترقی ہے۔ یہ غلط فہمی درہ ہونی چاہیے کہ یہ رفتہ سرمایہ کار گواہ پر بندھ کر لیں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ سرمایہ کاری سے ترقہ گارے موافق ہیوں ہوں گے اور مقامی معیشت میں جان آئے کی۔ انہوں نے زور دیا کہ پہلا حق بیویت مقامی لوگوں کا ہے، لیکن تو فی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کا خیر مقام کیا جانا چاہیے۔ جیسے ہمیں آباد نے کہا کہ تمام سیاسی ہمایتیں گواہ کے معااملے میں ناکام رہی ہیں۔ ہمیں گواہ کے ذریعے یوں اسے ای اور سیگنپور کی طرح ایک ٹرانزٹ کلٹری بنانے تھا، جس کو آئینے کوئی نہیں آرہی۔ انہوں نے کوئی ٹھوں سرگزی نظر نہیں آرہی۔ انہوں نے دوستی ورث مصوبہ بندی صحن قابل برخی تقدیر کرتے ہوئے کہا کہ گواہ کے ادارے کے لیے صرف تقریباً کی ہیں، عملی اقدامات کہیں نظر نہیں آتے۔ انہوں نے تباہی کہ گواہ کے صدوں کے صاروں صدوں کے بلدر روز آنے والی ہوئے کے قریب ہیں کوئی حکومتی ایکٹیں عمل نہیں ہو رہیں۔ لینڈ روپکارڈ کی کپیوڑا نہیں پہنچا کے علاوہ لہیں موجود نہیں، جو سرمایہ کاروں کے لیے تشویش کہے۔ اگر یہ صورت حال برقرار رہی تو نہ صرف سرمایہ کاری رکے گی بلکہ پہلے سے سرمایہ لکھے والے بھی اپنے ہاتھ جاتے رہیں گے، حسن بخشی نے ایک سوال کے جواب میں تباہی کہ جیسے ہمیں پہنچا ہو اول زور دے ملقات کے بعد کارپی میں آبادی کی محدود پرچیزی ہوئے اور 8 ہزار افراد اسیں اگر بھیں۔ جاری اسم زنگ آؤد ہو چکا ہے میں پہلی بار اعلیٰ کرپیزی نے ان عاصمر کے خلاف کیمپ فائل کے ہیں جھوٹوں نے اصل ماکان کے کاغذات میں غیر قانونی تبدیلیاں کی ہیں، انہوں نے کہا کہ گواہ کی ترقی فلکی ترقی ہے اور یہ پاکستان کے لیے روکارا سب سے بڑا یہ بحث ہو سکتا ہے۔ ہم اس کے لیے ضروری ہے کہ حکومت آنکھ 2 سے 5 سال میں گواہ کو نکل طور پر آپریشن کرنے کا واسطہ نہیں دے۔ ہم حکومت سے گواہ کے خواہی سے ایک لیکر یا یا یا کام طالب کرتے ہیں تاکہ سرمایہ کاروں کو تحدیتے اور مقامی آبادی سعی میں ترقی کی راہ پر کام ہو جائیں آبادیں جیسی اپنی پریس کی افسوس میں جیسے ہمیں سید افضل حیدری، اسکے معاون سید جیمز میں اضافہ کیا کہ گواہ حکومت ایک بندراگ ہمیں لکھ کر کھان کی معیشت کا مختین ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت سچی گی سے اقدام کرے تو گواہ دیبا جر کے لیے تجارتی اور سماحتی مرکز بن سکتا ہے، ورنہ یہ مصوبہ ہمیں تقریبی اور محدود ہی نہ ہو جائے گا اس مصوبے سے سابق چیزر میں آبادیہ اشرف تاولے کیا کہ 2002 سے اب تک گواہ میں پانی اور بجلی نہیں ہے۔ پاکستان کے عام نے ایجاد کیے ہیں اپنی سرمایہ کاری کی سیولٹ میں جائے تو بلوچستان کا لمحوں کو کھلا ہو کر گواہ کے لیے سوچنا ہو گا۔ کن قائم میوں کو کھلا ہو کر گواہ کے لیے سوچنا ہو گا۔ وزیر اعظم سچی ہیں گواہ کو فعال کریں گے جنید اشرف تاولے کہا کہ مکران کوٹل ہائی پریس ہاؤس کے لیے بھت بھائی جائے، انہوں نے بلوچستان حکومت سے طالب کیا کہ وہ اپنی ایکسوں میں نہیں کسی اور تیسرے کا آغاز کریں۔ انہوں نے دوستی حکومت سے مطابق کیا کہ 35 سال کے لیے گواہ میں اضافہ ہو۔



بدھ 16 ربیع الاول 1447ھ 10 ستمبر 2025ء



آباد کے جیسے ہمیں حسن بخشی، سید افضل حیدری، طارق عزیز، احمد اولیس تھانوی، افغان تریشی، جیہید اشرف کے ساتھ آباد ہاؤس کراچی میں پریس کافنریس سے خطاب کر رہے ہیں

۶ گواہ پاکستان کی ترقی خوشحالی کا ذریعہ ہے

گواہ کو فوری فعال، ٹکس فری زون اور اسماڑ سٹی بنانے کے لیے پیک فنڈنگ سے رقم خرچ کی جائے

پاکستانی معیشت کے لیے گواہ یم چیخر ثابت ہو سکتا ہے، آباد ہاؤس میں سینٹر رہنماؤں کی ساتھ پریس کافنریس

کراچی (ٹائاف روپر) ابوالی اسٹشن آف ہے، گواہ پاکستان کی ترقی خوشحالی کا ذریعہ ہے، دے پائیں گا جس کی اس وقت پاکستانی ایکٹیں اپنے گواہ پاکستان کی تاریخ میں ایک سنبھری موج کے ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اعلیٰ اخبار انہوں نے بلدر روز ایڈنڈ ڈبلیو (آباد) کے جیسے ہمیں حسن بخشی اور گواہ کو فوری فعال کرنے اور گواہ کو جیسے ہمیں حسن بخشی اور اس کے لیے صرف تقریباً ہے۔ آباد ہاؤس کراچی میں پریس کافنریس سے طور پر سامنے آیا ہے، مگر بدستی سے اب تک اس کے لیے ہے۔ اس موقع پر آباد کے سینٹر رہنماؤں سے دو فنڈنگیں اعلیٰ اجا۔ جس کی ترقی تھی۔ اگر یہ سے رقم خرچ کرنے سے گواہ کو فعال کرنے کے لیے فری حکومت نے گواہ کو فعال کرنے کے لیے فری جیسے ہمیں سید افضل حیدری، اسکے جیسے ہمیں حسن بخشی اور موزوٹ اقدام نہ کی تو گواہ پاکستان کو وہ متاج نہیں جیسے ہمیں سدران رہنمائی احمد باتی صفحہ 7 بمبر 29

اویس تھانوی، گواہ سپر سینیک کے نویزاں افغان تریشی اور آباد کے سایبان چیزر میں حسن بخشی کے نہراہ تھے۔ حسن بخشی نے کہا کہ جس طرح دیا کے کی ممالک کی معیشیں سیاحت پر چلتی ہیں، اسی طرح گواہ بھی پاکستان کے لیے یہ چیز ٹھانٹ ہو سکتا ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ اس کی ترقی تو قوی تریجات میں سرفہرست رکھا جائے۔ جیسے ہمیں آباد کے 2014ء میں جیسے ہمیں پاک، میان، قصداوی رہنمایی (سی پیک) کے تحت 45 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کی تھی مگر گواہ کو محض 80 کروڑ ڈالر طبقہ بندی کی سرمایہ کاری پاکستانی طبقہ بندی کی تھی۔ اگر اس وقت گواہ کو مکمل طور پر ترقی دی جاتی تو اس پاکستان کے لیے میں اور وہیں ایکی مکالمہ کی جس کا گوئی تسلیم نہیں آسے۔ ہماری ایسا ہی جاتی اور برآمدات کے دروازے مل جاتے۔ انہوں نے کہا کہ گواہ کی سب

باقی 29 حسن بخشی

اویس تھانوی، گواہ سپر سینیک کے نویزاں افغان تریشی اور آباد کے سایبان چیزر میں حسن بخشی کے نہراہ تھے۔ حسن بخشی نے کہا کہ جس طرح دیا کے کی ممالک کی معیشیں سیاحت پر چلتی ہیں، اسی طرح گواہ بھی پاکستان کے لیے یہ چیز ٹھانٹ ہو سکتا ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ اس کی ترقی تو قوی تریجات میں سرفہرست رکھا جائے۔ جیسے ہمیں آباد کے 2014ء میں جیسے ہمیں پاک، میان، قصداوی رہنمایی (سی پیک) کے تحت 45 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کی تھی مگر گواہ کو محض 80 کروڑ ڈالر طبقہ بندی کی سرمایہ کاری پاکستانی طبقہ بندی کی تھی۔ اگر اس وقت گواہ کو مکمل طور پر ترقی دی جاتی تو اس پاکستان کے لیے میں اور وہیں ایکی مکالمہ کی جس کا گوئی تسلیم نہیں آسے۔ ہماری ایسا ہی جاتی اور برآمدات کے دروازے مل جاتے۔ انہوں نے کہا کہ گواہ کی سب



چینی میں آباد گھن بخشی نے سینئر اور جیئنر میں سیداً نصلح حیدر، واسیں جیئنر میں طارق عزیز، جیئنر میں سدرن رجیجن احمد اولیس تھانوی اور سالیں جیئنر میں جدید اشرف تھوڑے کے ساتھ بے بنی اے ذی ہاؤس میں معقدہ ایک پریس کانفرنس میں، وفاقی حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ اسے غفال کرنے کے لئے فری کارروائی کرے۔

کوادر کو ٹیکس فری اور اسکا طبقہ بنانا چاہئے باد

اکن وامان بحال اور مقامی لوگوں کو منصوبوں میں شامل کیا جائے جس بخشی
گواہی کی ترقی کرتے چھات میں، پھر سرکار کا اعلان ہو جائیں کے ہوا اس کانفرنس
کراچی (اعلاف روپر) (ایسوی ایشن) (لیکن ہمارے 03 صفحہ 2 پر)

← ابتداء →
3

آف پلڈر ریڈی ٹیکس فری (آباد) کے جیئنر میں جیئنر میں جیئنر میں
بخشی نے گواہ کو فوری غفال کرنے اور گواہ کو ٹکس
فری زون اور اسارت میں بانے کے لئے ہی پہک
فندگی سے رقم خرچ کرنے سمیت اکن وامان
بحال اور مقامی لوگوں کو منصوبوں میں شامل کرنے
مطلوبہ کر دیا ہے، گواہ پاکستان کی ترقی و موقعاً کا
ذریعہ ہے، گواہ پاکستان کی تاریخ میں ایک سہری
موجع کے طور پر سامنے آیا ہے، مگر بدعتی سے اب
یہیں اس سے وہ فائدہ نہیں اٹھایا جائے کہ جس کی تو قع
جھی۔ اگر حکومت نے کیا تو گواہ پاکستان کو وہ نتائج
نہیں دے پائے گا جن کی اس وقت پاکستانی قوم کو
خت خودرت ہے۔ یہ بات انہوں نے آباد بادیں
کراچی میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے
ہوئے کہی۔ اس موقع پر آباد کے سینئر اوسکی جیئنر میں
سیداً نصلح حیدر، واسیں جیئنر میں طارق عزیز، جیئنر میں
سدرن رجیجن احمد اولیس تھانوی، گواہی سب میں
کے کوئی رفقاء نہیں اور آباد کے سالیں جیئنر میں
جدید اشرف تاں مجھی ان کے سہرا ہے۔ جس بخشی نے
کہا کہ اسی طرح دنیا کے کئی ممالک کی میشیش
ساخت چلتی ہیں، اسی طرح گواہ بھی پاکستان

کے کے لئے ہم جیئنر ثابت ہو سکتا ہے۔ لیکن شرط یہ ہے
کہ اس کی ترقی کو قوتی ترجیحات میں سرفہرست کھا

جائے۔ جیئنر میں آباد کے کا کہ 2014ء میں

میں نے پاک-میں اقتصادی رہداری (ای

پیک) کے تحت 45 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کی تھی

گلگوادر کو محض 80 کروڑ ڈالر میں جبکہ باقی سرمایہ

کاری پاکستانی خصوصاً آئی پی ہیز میں پہنچ گئی۔

انہوں نے وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال پر ہمی

تفقید کرتے ہوئے کہا کہ احسن اقبال نے گواہ کے

لے صرف تقریب کی ہیں، ملکی اقتصادیات نظر

بھیں آتے۔ اس موقع پر سابق جیئنر میں آباد جنہوں
اشرف تاں لوپنے کا کہ 2002ء سے ابک گواہ میں
پائی اور بھلی ہیں ہے۔ ہمچنان کے گھام نے
اسارت میں کیلئے اپنی سرمایہ کاری کی، پائی اور بھلی کی
کوہلات میں جائے تو ہمچنان شخصوں گواہ ترقی
کرے گا انہوں نے ہمچنان حکومت سے
مطلوبہ کہا کہ وہ اپنی ایکسپوں میں فائز گئی اور
تمیرات کا آغاز کریں۔ انہوں نے وفاقی حکومت
سے مطالیہ کیا کہ 35 سال کیلئے گواہ میں فری زون
نیا جائے تاکہ سرمایہ کاری میں اضافہ ہو۔



حکومت گوادر کی بھالی میں کامیاب نہیں ہو پائی، چیئر مین آباد

بررسی سے شہر آگئیں بڑھ پایا، ایئر پورٹ بھی تاحال آپریشن نہیں ہو سکا، حسن بخشی

کراچی (روپنگ پورہ)۔ چیئر مین آباد حسن بخشی کیک سامنے آیا ہیں 143 ارب روپے کے سی پیکٹ نے اپاکر پاکستان کا مشکل گوادر کی حرثی سے جزا جوہا مخصوصی میں اب تک صرف 80 کروڑ ڈالر کی سرمایہ ہے گزشتہ 24 برسوں سے یہ شہر آگئیں بڑھ بیباہ کاری ہوئی ہے جو ناکافی ہے۔ چیئر مین آباد نے اکشاف کیا کہ آباد کے رائین کی زمینیں پر قبیٹ پریس کانفرنس میں حسن بخشی نے کہا کہ 2002 میں گوادر پورٹ کے قیام کا اعلان ہوا جبکہ 2014 میں ای بعد قبیٹ کا سلسلہ کیا اور 6 سے 7 زمینیں قبضہ مالیہ سے اگزار کرائی گئیں وہاں پریس کانفرنس پیغمبر میں آباد نے اپاکر کو فاقی حکومت گوادر کی بھالی میں کامیاب نہیں ہو پائی حالانکہ پاکستان کا سب سے بڑا جوہل اور گوادر میں تعمیر ہو گئی آج تک آپریشن نہیں ہو سکا۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کیا کہ گوادر لوگوں کی زندگی زدوان قرار دیے جانے کے باوجود اس پر گل دار مہینے یا کیا گیا۔

DAILY EXPRESS



بدھ 16 ربیع الاول 1447ھ 10 ستمبر 2025ء

گواہ کو اسارت میں بنا کر تکمیل فری

زون پہنچا جائے، آباد کا مطالبہ

کراچی (انٹاف روپور) ایسوی ایشن آف
بلڈرز آئینڈ ڈیلپر (آباد) کے نے گواہ کوئی خال
کر کے اسے اسارت میں بنا کر تکمیل فری زون بنانے کا
مطالبہ کر دیا ہے۔ آباد کے (باتی صفحہ 3، نمبر 13)

آباد 13

چیز میں حسن چشتی نے منگل کو آباد ہاؤس میں سائز
وائس چیز میں سید افضل حمید، وائس چیز میں طارق
عزیز، چیز میں مدرس ریجن احمد اوس تھانوی، گواہ
سب کمیتی کے کوئی افغان قریشی اور آباد کے سابق
چیز میں چینی اشرف تا لوکے ہمراہ پریس کا فرنس سے
خطاب کرنے کوئے کیا۔ حسن چشتی نے کہا کہی بیک
فندگی سے گواہ کی ترقی پر قرم خرچ کرنے سمیت
اُن وامان کی بھلی اور مقامی اکاؤن کو منصوبوں میں
 شامل کیا جائے۔ تکمیل طرح دیتا کے کی ممالک کی
معیت میں سیاحت پر جاتی ہیں، اسی طرح گواہ بھی
پاکستان کے لیے گی۔ چیز ثابت ہو سکتا ہے۔ لیکن شرط
یہ ہے کہ اس کی ترقی کوئی ترجیحات میں سرفہرست
رکھا جائے۔ گواہ میں کام کرنے والے چاروں

صوبوں کے بلڈرز آج دیوالی ہونے کے قریب ہیں
کیونکہ حکومتی ایسی میں تکمیل ہو پا رہیں۔

ABAD urges govt to make Gwadar a tax-free smart city

By our correspondent

KARACHI: The Association of Builders and Developers (ABAD) has called for the immediate activation of Gwadar, the use of China-Pakistan Economic Corridor (CPEC) funding to declare it a tax-free zone and smart city, restoration of law and order, and greater inclusion of the local population in development projects.

"Gwadar is a source of Pakistan's growth and prosperity that has unfortunately not been fully utilised," ABAD Chairperson Hasan Bakshi said at a press conference on Tuesday. He warned that unless the government

takes immediate and effective steps to operationalise Gwadar, the port city will fail to deliver the results the nation urgently needs.

Bakshi stressed that Gwadar could be a game-changer for Pakistan if its development is treated as a national priority. "Just as many countries run their economies on tourism, Gwadar can also transform Pakistan's fortunes, provided it receives the attention it deserves," he said.

He noted that while China pledged \$45 billion in investment under CPEC in 2014, Gwadar received only \$800 million, with most funds diverted to the power sector, particularly independent power

producers (IPPs). "Had Gwadar been fully developed at that time, Pakistan could today have enjoyed smooth cargo access to China and Central Asia, creating new export opportunities," he said.

The biggest obstacle, according to Bakshi, remains security. "Hostile elements are conspiring to keep Gwadar non-functional. While our armed forces sacrifice their lives daily, the government must also invest in the local population and resolve their issues so that they themselves become stakeholders in protecting the city," he said.

He also questioned the continued

Continued on page II

ABAD

Continued from page I

delay in making Gwadar's new airport operational. "If international flights are not possible, at least domestic flights should begin to end the city's isolation and attract investors," he suggested.

Bakshi underlined that local communities must be at the heart of development. "The misconception that foreign investors will take over Gwadar must be dispelled. In reality, investment creates jobs and strengthens the economy. The first right will always rest with the locals, but national and foreign investors should also be welcomed," he said.

He warned that builders

from all four provinces working in Gwadar are now close to bankruptcy because of incomplete government schemes. "Apart from Punjab, computerised land records are non-existent, which is alarming for investors. If this situation continues, not only will new investment stop, but existing investors will also suffer losses," he said.

In response to a question, Bakshi added that after a meeting with PPP Chairperson Bilawal Bhutto Zardari, several illegally occupied lands belonging to ABAD members in Karachi were vacated, with 8-10 properties returned. "Our system has rusted, but for the first time, the anti-corruption department has filed cases against those who illegally altered original ownership documents," he said.

BUSINESS RECORDER

Karachi, Wednesday 10 September 2025, 16 Rabi-ul-Awwal 1447

ABAD demands govt make Gwadar 'operational' .

RECORDER REPORT

KARACHI: The Association of Builders and Developers (ABAD) on Tuesday demanded the government make Gwadar operational without further delay and declare it as a tax-free zone and a smart city under CPEC funding.

Speaking at a press conference at ABAD House Karachi, ABAD Chairman Hasan Bakhshi emphasised that Gwadar represents the key to Pakistan's progress and prosperity but warned that expected benefits have not materialised despite years of investment. He cautioned that without immediate and effective government action,

the city will fail to deliver the results Pakistan urgently needs.

Hasan said that the missed opportunities stemming from the original CPEC investment, noting that while China committed USD 45 billion to the corridor in 2014, Gwadar received only USD 800 million with the majority of funds directed toward the power sector and Independent Power Producers.

He argued that had Gwadar been fully developed at that time, Pakistan would today enjoy easy cargo access to China and Central Asian states, with exports multiplied significantly.

The ABAD chairman identified security concerns as the primary obstacle to Gwadar's development, stating that hostile elements are conspiring to keep the port non-functional. While acknowledging the daily sacrifices of armed forces, he stressed that the government must also invest in local communities and resolve their issues to ensure residents become guardians of their own city.

Hasan suggested that domestic flights should commence immediately to end the city's isolation and facilitate investor access, even if international flights remain temporarily unfeasible. He emphasised that Gwadar's development cannot be separated from the advancement of its local population and called for an end to misconceptions about foreign investment displacing local interests.

The association leadership criticized all political parties for collective failure on the Gwadar issue, arguing that Pakistan could have become a transit hub comparable to the UAE or Singapore.

Hasan specifically targeted Federal Planning Minister Ahsan Iqbal, claiming he has delivered only speeches about Gwadar without implementing practical measures.

4

Pakistan OBSERVER

Eyes & Ears of Pakistan

Widely read and trusted Daily



Wednesday

September 10, 2014

Rabni Awwal 16, 1447

Rs.40

pakobserver.net

Vol. XXII, Issue 145 Regd. No. II

KARACHI

Reporter's Diary

ABAD chief warns Gwadar's future at risk without urgent govt action

ZENITH YOUSAF

The Chairman of the Association of Builders and Developers (ABAD), Muhammad Hassan Bakshi, has called on the government to take immediate and practical steps to make Gwadar fully operational, describing the port city as central to Pakistan's future prosperity. He urged that Gwadar be declared a tax-free zone and transformed into a smart city with the support of CPEC resources, while also stressing the role of law and order and inclusion of local communities in the development process.

Speaking at a press

conference at ABAD House, Karachi, Bakshi said Gwadar represents a historic opportunity that remains unrealized. "If the government does not act immediately, Gwadar will fail to deliver the results that the people of Pakistan urgently need," he warned. He was joined by ABAD Senior Vice-Chairman Saeed Afzal Harneed, Vice-Chairman Tariq Aziz, Southern Region Chairman Ahmad Owais Durrani, Gwadar Sub-Commissioner, Converter Mian Qureshi, and former ABAD Chairman Javed Aslam Talor. Bakshi noted that global economies thrive on tourism, and Gwadar could

become Pakistan's gateway, only \$80 million, with income \$400 million, boosting exports," he said. Highlighting security chal-

lenges, Bakshi said hostile forces are working to keep Gwadar inactive. He ac-

knowledged the sacrifice of Pakistan's armed forces but emphasized that the government must also invest in the local population so that residents see Gwadar's protection as their own priority.

Questioning why the new airport remains non-functional, he argued at least the start of domestic flights to end the city's isolation and attract investors. Underlining the importance of local participation, Bakshi said Gwadar's future depends on its people.

"It is a misconception that foreign investors will take over Gwadar. Investment will create jobs and strengthen the economy. The first right belongs to

locals, but national and foreign investors should also be welcomed," he explained. Bakshi criticized successive political parties for neglecting Gwadar, saying Pakistan should already have become a regional mass hub like the UAE or Singapore.

He also accused Local Planning Minister Aslam Iqbal of making promises about Gwadar that have yet to materialize. Builders from across Pakistan, he warned, are leaving bankrupt due to incomplete government schemes.

Former ABAD Chairman Javed Aslam Talor added that Gwadar has lacked basic facilities like water and electricity since 2002, despite heavy investments in the smart city project.

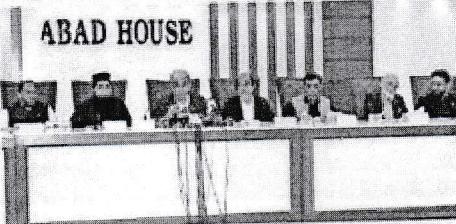
He urged the Balochistan government to allocate funds for immediate infrastructural projects and called on the federal government to declare Gwadar a free zone for at least 25 years to attract long-term investment.

Bakshi said Gwadar is

more than a port, it is Pakistan's economic future.

"If the government takes serious steps, Gwadar can

become a global hub for trade and tourism. Otherwise, this project will join the long list of promises that were never fulfilled," he warned.



ABAD HOUSE

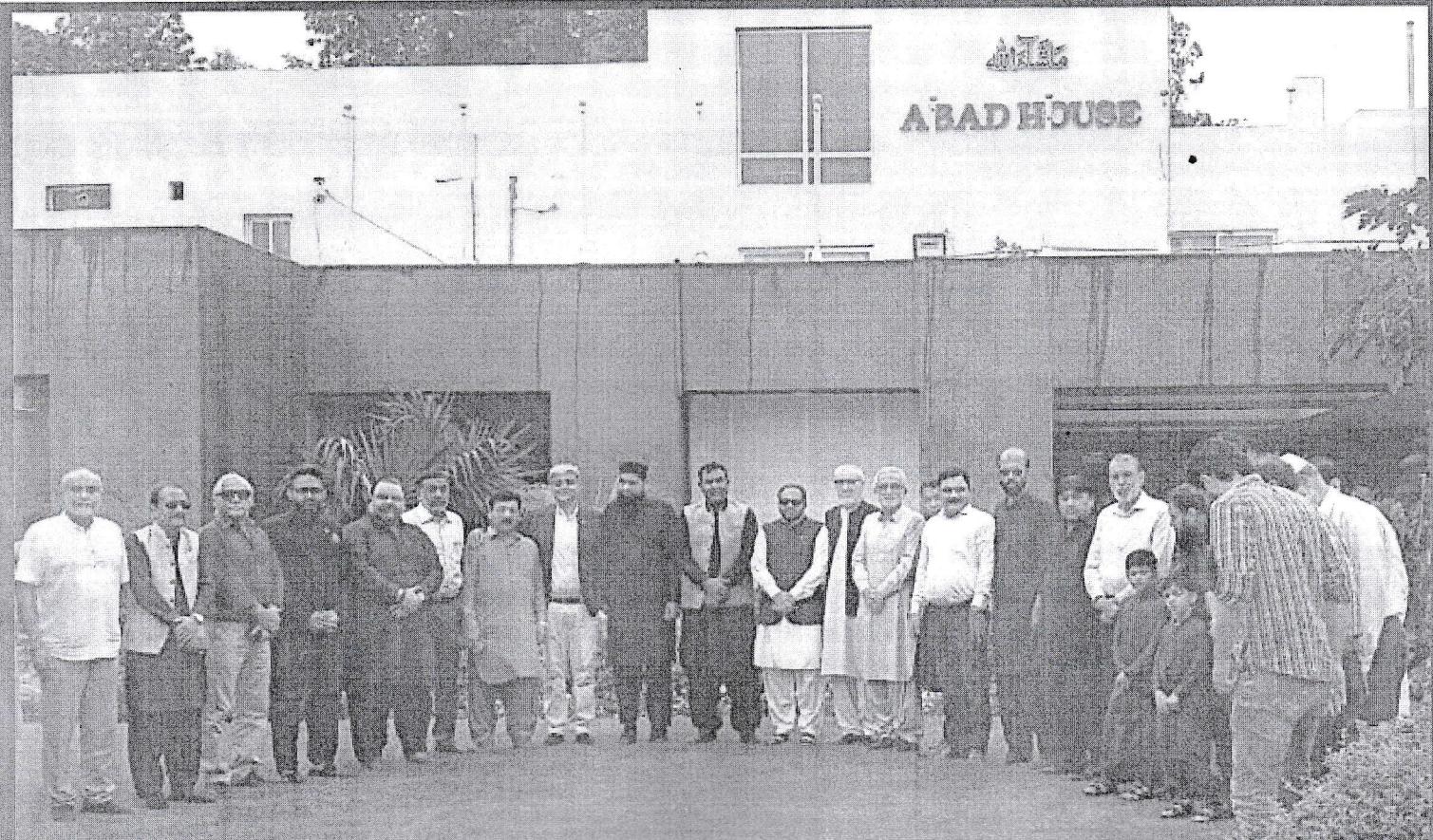
voted \$45 billion under the China-Pakistan Economic Corridor (CPEC) in 2014, but Gwadar received

"Had Gwadar been developed there, cargo transportation to China and Central Asia would have

been easier, Bakshi said hostile forces are working to keep Gwadar inactive. He acknowledged the sacrifice

The Financial Daily

10-September-2025



Karachi: Chairman Association of Builder and Developer Hasan Bakshi in group photo with Gwadar Real estate investors after the press conference on Wednesday held at ABAD house, Karachi.

PAKISTAN TODAY

In partnership with

Pro

Wednesday, 10 September, 2025 | 16 Rabiaul Awal, 1447



ABAD Chairman urges action to operationalize, develop Gwadar



KARACHI

STAFF REPORT

Chairman of the Association of Builders and Developers (ABAD), Hasan Bakhshi, has demanded that Gwadar be made operational without delay, declared a tax-free zone and developed into a smart city through CPEC funding. He also urged the restoration of law and order in the area and the inclusion of local communities in development projects. Speaking at a press conference at ABAD House Karachi, Hasan Bakhshi said that Gwadar is the key to Pakistan's progress and prosperity.

"Gwadar has emerged as a golden opportunity in Pakistan's history, but unfortunately, the expected benefits have not yet been realized. If the government does not take immediate and effective steps to operationalize Gwadar, the city will not be able to deliver the results that Pakistan urgently needs today," Senior Vice Chairman of ABAD Syed Afzal Hameed, Vice Chairman Tariq Aziz.